اتحاد کی راہ میں بہت بڑا اقدام ہے۔ شاہ فیصل نے جو مصر، شام اور اُردن کو امداد کی پیشکش کی ہے، اس سے بھی کسی حد تک ان ممالک کا فوجی اور اقتصادی مسئلہ حل ہو جائے گا امید یہ ہے کہ دُنیا کی دُوسری بڑی طاقت روس بھی مصر کی فوجی امداد بحال کر دے گا۔ اور اس طرح عرب ممالک اپنے دشمن کے مقابلہ میں اچھی پوزیشن میں ہو جائیں گے مگر عرب ممالک کو لبنانی محاذ کا خیال رکھنا چاہیے کیوں کہ لبنان کے جنوب میں فلسطینی مہاجر آباد ہیں۔ اور اسرائیل لبنان کی کمزوری کا فائدہ اٹھا کر بار بار فلسطینی مہاجروں کی آبادی پر حملے کر رہا ہے جس سے ان کا کافی نقصان ہو رہا ہے۔ عرب ممالک کو مل کر اس محاذ کو دشمن سے بچانا چاہیے۔

حال ہی میں صوبہ سرحد کے اندر جو زلزلہ آیا تھا وہ مُلک کے لیے آتنا عظیم سانحہ ہے جس کے نقصان کے بیان سے قلم قاصر ہے۔ ہزاروں انسانی جانیں تباہ ہو گئیں، کئی گھر اُجڑ گئے۔ مصیبت زدہ لوگوں کی امداد کے لیے نہ صرف اپنے ملک کے اندر بلکہ بیرونِ ملک دوسرے ممالک نے بھی بلاتفریق اس انسانی مسئلہ میں ہمدردی دکھائی ہے اور کافی امداد بھیجی ہے اور اب تک بھیج رہے ہیں۔ ہمارے عرب بھائیوں خاص طور پر لیبیا اور حجاز نے تو نہایت وافر رقم امداد کے طور پر دی ہے۔ مجموعی طور پر اس امداد کو دیکھتے ہیں تو اس سے نہ صرف زلزلہ کے مصیبت زدہ لوگوں کی حالتِ زار کی تلافی ہو سکتی ہے بلکہ اس رقم سے کئی شہر از سرِ نو بسائے اور آباد کیے جا سکتے ہیں۔ عوامی حکومت اپنی بساط کے مطابق مصیبت زدہ ملاقہ میں امداد پہنچا رہی ہے۔ صوبہ سرحد کی حکومت سرگرمِ عمل ہے۔ یہ ایک انسانی مسئلہ ہے۔ بہتر ہے کہ اس کو اپنی سیاست چمکانے کے لیے مسئلہ نہ بنایا جائے اور خالص انسانی ہمدردی کے طور پر سب جماعتیں امداد کے لیے آگے بڑھیں۔

کہتے کہ تو یہ دُنیا فانی ہے، جو یہاں آتا ہے اس کو ایک نہ ایک دن اس کو چھوڑ کر موت کے بلاوے پر عالمِ جاودانی کی طرف جانا پڑتا ہے۔ مگر کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جن کی پوری زندگی انسانی ہمدردی، علم و ادب کی اشاعت اور دوسروں کی خدمت اور